



سوال

(624) وقف فی رقم کو مدرسہ وغیرہ کے لئے استعمال کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں روپے جمع پڑے ہوئے ہیں۔ اور ہمیشہ مسجد کی آمدنی مسجد کے خرچ سے زیادہ آتی ہے۔ لہذا ایسی مسجد کے روپے کسی اور للہی کام مثلاً کوئی مدرسہ وغیرہ جاری کرنے یا کسی اور مسجد کی تعمیر وغیرہ میں صرف کرن جائز ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وقف کی آمدنی واقف کی نیت سے خرچ ہونی چاہیے۔ واقف کی نیت اگر کسی مسجد کے لئے تھی تو اسی پر خرچ ہو۔ اس کے علاوہ دوسری جگہ نہ ہو۔ اور اگر عام تھی۔ تو اس کے علاوہ بھی ہو سکتی ہے۔ اور اگر اس کی نیت کا کسی طرح علم نہیں تو جہاں کے ساتھ وقف ہے۔ وہاں ہی رہنی چاہیے تا وقت یہ کہ عموم ثابت نہ ہو۔ یہ عام اصول ہے۔ جو شرع سے ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شنائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 573

محدث فتویٰ